

اللهم صل على محمد وآل محمد

فخرنا في الدنيا والآخرة وعلينا من عذاب النار عفو وسرور



بسم الله الرحمن الرحیم اللهم صل على محمد وآل محمد

مطهر من الذنوب وعلیهم السلام

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعد حمد پروردگار و نعت سید ابرار خاتم المرسلین حبیب عالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم را کہ وصحباہ جمیعین رحمتنا را رحم الہیاء بہ بندہ گنہگار امیدوار مغفرت ایزد بخار حاجی محمد زکریا الدین ولد نظام الدین ابن عظیم الدین اذما اللہ جلادہ کمال الامین موم کہو کہ کن مولد شہر افسس بنی ہرید حضرت سبحان شاہ صاحب زینت اللہ عرفانہ قادر بر وقت بندید و مولانا شاہ عبدالغنی صاحب عبدالرشید صاحب انقشیدہ ای او گیارہ برس کہو بہ نسبت فرزند می بخاندان نواب مبارک علیخان صاحب شیرٹھ میں ہتا ہی اس عاجز بنی حسرت اجازت ہو کہ حافظ محمد عیسیٰ صاحب طبع بریکو طبع آئینہ مسکن در ۵۶۲۵ عیسوی ۱۱۶۵ ہجری قمری طبع کی چھپوایا

۲

[illegible]

قریب یکلم جہاں سے حجاج احرام باندھتی ہیں پہنچنے والے نہ خیفے دعا کی آہلی
 ایک کہی اوسکے تیسرے روز جدہ شریفہ میں پہنچ کر وہاں کی زیارت سے فیضیا
 ہو کر وہاں سے دوسرے روز مکہ معظمہ میں پہنچ کر کان ملوات بیت اللہ شریفہ
 و مہودہ کر کے نوین فی الحجاز کوچ کر کے گیا ایک نسخہ دیوان لطف کا داخل بیت
 شریفین کر کے اور ایک جلد کتب خانہ میں بھی دیوان لطف کی کہکریل شریف کو دیا
 بارہ روزین باریت و غنہ منوہ ہجرت کے مشرف ہوا ایک دیوان لطف کے کتب خانہ اور ایک
 دغلی کر کے ہمارہ لایا یہ دیوان لطف مطبوع عام و مقبول انام بعد عشرہ محرم کے
 دیگر زیارت سے مشرف ہو کر گوجی بچا ہوتا تھا مگر جانب وطن کے روانہ ہوا اور جہاں
 تحصیلدار صاحب بھی مع انچراپنے وطن میں پہنچے اس محمد علی صاحب عہد
 پر معاصی پھر ہند میں گہرا آیا اور دینہ مہورہ یاد آیا پھر وہی مناجات و دربار
 اور اسکی تاثیر سے یہ بات ظہور میں آئی کہ شیخ ابھی بخش صاحب ہنے واسلے
 کتب میرٹھ کی والدہ نے غم بیت اللہ کیا اور اس کے بعد کو اپنے ہمارہ لیا چٹا
 بنایت ایزوی فایز نظام ہوا اب پھر وہی اشتیاق ہے جمیع مسلمین پر
 حق میں حاق و امین کہ میرے مقاصد ملی برائیں خداوند کریم مسلمانوں کو اپنے
 حبیب کا عشق اور اپنی شہرت مجتہد سے مست کر دے میں تم میں تمی سید اسلم

مناجات و دیگر

[illegible]

[illegible][illegible]

ایضا انور کا دوست سید علی حسین علی گڑھ کے رہنے والے تھے۔ ان کا شمار ان کے دور میں بہت زیادہ تھا۔ ان کا شمار ان کے دور میں بہت زیادہ تھا۔ ان کا شمار ان کے دور میں بہت زیادہ تھا۔

عاشق ہوں میں سے اوشن عالی قرار کا
 روزِ نازل ہی لکھ گیا تقدیر میں میرے
 اوصاف لکھے آپ کے احباب پاک کے
 ایک کین دست اوشن عالی قرار کا
 خضن ایک شہرِ سحرِ بیشک نہی کچھ
 بو بگڑ اسم پاک ہی صدیق ہی خطا
 تصدیق کہ چو پانی میرے کلام کی
 جو کچھ دیا خدا نے وہ رنڈ دیدیا
 عشق رسولؐ کی گین گرتک لٹا دیا
 راضی خلیفہ اوستے وہ غنی ہی ہے
 اور دوسرا وزیر شہِ عثمانؓ کا گاہ
 حضرت عمرؓ جناب کا اسم شریف ہے
 اکثر اوسکی راہی پہ نازل حق تعالیٰ
 عالم کو اوستے ظلم کی ظلمتِ بخت
 شیطان اوسکے سایہ میں گاہر کرکھ
 عثمانؓ جبکہ جامع قرآن خطاب ہے
 وہ تیسرا وزیر رسول خدا کا ہے

[illegible]

[illegible]

بهر کسی که در این کتاب
 بنام خداوند تعالی
 نوشته شده است که هر قطره
 خون و زینت نهاده
 که در این کتاب
 بنام خداوند تعالی
 نوشته شده است که هر قطره
 خون و زینت نهاده
 که در این کتاب
 بنام خداوند تعالی
 نوشته شده است که هر قطره
 خون و زینت نهاده

<p>عشق بن اطف جوتو اوس سے کہہ دیتا</p>		<p>تیرا رقص ہی نشیدی کے برابر ہوتا</p>
--	--	--

[illegible]

سورہ یاسین
 ہر دم و دن مجھ کو
 تیرا آلودہ بند
 مکتوب آج ہے جو بسندِ جاہلیہ
 خطرِ خون کیوں نہ ہو
 سترِ فاسق سے حق کی ہر جگہ
 ہو جسے میدانِ ریزہ ریزہ
 فنا و نسا
 جانِ لہو میں ہی ملجاواو ایسا

11

کیونکہ ایسی ہی جتنی دوسری کتب میں
 ہے الف و دین کا وہ ہے جو قرآن مجید میں
 ہے خدائی و پیرائے خدائی
 جتنی سے تفسیر و تفسیر کی
 وہ ہے پیرائی کی

خدا و الوہابین دیکھا جس میں بی حد قوت کا
میرا حال کا آخر انسان پر چلے فریاد
دیکھتے ہو اوس سے مراد ارادہ جیسے کیا
جس کی اس کے لیے کیا گیا

<p>میرے مصطفیٰ یا شفیع الورا کروں عرض کیا یا شفیع الورا یہہہ دکنی تمنا ہے مولا میرے مدیج خدا یا شفیع الورا + تیرسی نعت کا یا شفیع الورا ہمیشہ سدا یا شفیع الورا تیرا جا بجا یا شفیع الورا مہسارسی ثنا یا شفیع الورا</p>	<p>میری گورین بھی بددیکھو میرا مدعا تجھ کو معلوم ہے یہہہ دکنی تمنا ہے مولا میرے یہی آرزو ہے یہی ہی اوس رہا زبست میں جیس طرح ذوق و شوق رہے بعد مردن یو میں خلد میں خدا خد ہے مداح قرآن میں بشر کیا فرشتوں سے لکھی نہ جا</p>
--	---

بلالے مدینہ میں اب لطف کو
نہ در در کچھ ایسا شفیع الورا

کس کو ہی قرب خدا ایسا سو کہ مصطفیٰ
 کون فخر المرسلین ہے اسو کہ مصطفیٰ
 کس کو ہی خبر نبوت اسو کہ مصطفیٰ
 دے مجھے دارین بن یا رب یہ کہ مصطفیٰ
 نے خیال عیش خست فی غم رنج سقر
 عاصیوں پر یا حیرت خست بن کہل جا لگا
 دو جهان سے جانے ہی اور جا جانے پر خدا
 عرش فرشتے مصطفیٰ تو ہیں جا مصطفیٰ
 کون روز خست شافع ہی و کہ مصطفیٰ
 کون ہی ختم رسالت تا و کہ مصطفیٰ
 ذوق عشق مصطفیٰ شوق وفا مصطفیٰ
 مصطفیٰ کو چاہتے ہیں تھیکا مصطفیٰ
 وا ہوئے جسد لب مغر نہانے مصطفیٰ
 تو ہی اک نہا نہیں ایدل کہ مصطفیٰ

[illegible]

میرا محبوب
 منجست ہی خداوند
 کیونکہ میں نے تجھے
 سب سے پہلے
 پہنچا دیا ہے
 اور تیرے
 لیے سب کچھ
 قربان کر دیا ہے
 اور تیرے
 لیے سب کچھ
 قربان کر دیا ہے

گور سے مخلوق تیر ہی محمد کھتا	ہوں نہ مایوس قیامت میں مصطیاب
در محبوب کی جاروب کشی لطافت کو بخش	اب نہ دنیا میں پھرا تو اسے در در یارب
<p>ہی دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب دیکھتے کس طرح انسان تیرا سایا محبوب تو جو مبعوث خلاق میں نہو نا محبوب ایک نظر دیکھے جو کوئی تیرا جلو محبوب رشک فردوس میں ہی تیرا کو چا محبوب گوہرے میاں تیرا قامت رخا محبوب نہیں رکھتا ہی قہم عرش اپنا محبوب تیری تصویر قصور سے جو دل میں آئی انیا جتنے ہیں سب حق ہیں مگر فرق کیا چار سو حضرت غرت میں ہو آہن کی صدا مرقہ پاک کی ہو تجھ کو زیارت حاصل نیکنامی اسے دنیا میں میسر ہوگی کاہیکو دشت ضلالت ہی نکلتا ہوتا تیرے رخسار فرشتہ کا ہی جسے خیال</p>	<p>کیون نہو دے مجھے یکتا بیکاد عو محبوب نور اللہ کا سخا تیرا سراپا محبوب ہوتی مخلوق ہی لا ریب نہ پیدا محبوب قدرت حق کا نظر آئے نا شا محبوب قدموزون ہی تیرا غربت ملو با محبوب سارے مخلوق پہ ہی تیرا سایا محبوب اور سکے دیوانہ ہیں ہم ہی جو خدا کا محبوب اور ہی کچھ نظر آیا مجھے نقش محبوب وہ میر ہیں فقط تو ہی خدا کا محبوب تو اوٹھا دے جو کہیں ہاتھ دعا کا محبوب کا شرف آئے میرے دل کی تمنا محبوب ہی جو دنیا میں تیرے عشق ہی سوا محبوب سید ہمارے جو ہیں تو بتانا محبوب چون کتان چاک ہی ہر سید کا محبوب</p>

میرا محبوب
 منجست ہی خداوند
 کیونکہ میں نے تجھے
 سب سے پہلے
 پہنچا دیا ہے
 اور تیرے
 لیے سب کچھ
 قربان کر دیا ہے
 اور تیرے
 لیے سب کچھ
 قربان کر دیا ہے

میرا محبوب
 منجست ہی خداوند
 کیونکہ میں نے تجھے
 سب سے پہلے
 پہنچا دیا ہے
 اور تیرے
 لیے سب کچھ
 قربان کر دیا ہے
 اور تیرے
 لیے سب کچھ
 قربان کر دیا ہے

بسوون ای کیسے کہ جسے جو آواز ملے وہی خوش
 عارض گلستانِ دل سے شادی نہ کرے
 بسوون ای کیسے کہ جسے جو آواز ملے وہی خوش
 عارض گلستانِ دل سے شادی نہ کرے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

عالمی عالم بالاس لیس عین عین
 ہمدانی ہمدانی ہمدانی ہمدانی
 بہان غل غل غل غل غل غل غل
 اسے بیحد دین پیکر پیکر پیکر
 ہوسنا ہوسنا ہوسنا ہوسنا ہوسنا
 بنوایا کر دای عاشقان محفل محفل
 اگر وہ دین دین دین دین دین دین
 نظیرین بکین دین دین دین دین
 اوہین ہین ہین ہین ہین ہین ہین
 شرب عشق اوجیسا خود رفتاری بہت
 نین ہم آہین شرب عشق اوجیسا
 ولاد تگاہ حشری زیارت شہن ہو
 انہی لطف اور سب عارفان محفل مولد

سایہ جو نہیں جسم مٹا کر بہ ہے وجہ اسب قیامت بلامیری رسی گی قوسین کا تنہا فاضل حق سے شب حراج جاتی ہی اوہ ہر عالم بالاس میری آہ ملو بی کی بلندی یہ جو بہ فرہے صفا رور و کے یہی کہتا ہوں اندر ہی نہ ہر اب بد کہ سترین ہی سودا گشت روز گو نزع کے صدیسے نہیں تاب سخن ہے	ایک نور جسم ہے مرا پاسے محمد بین دلسے ہوں جو قدر عنائے محمد ادنیٰ اسایہ ہے رتبہ اعلیٰ محمد جسد حق ہے عشق قد بالاسے محمد دیکھا نہیں کیا قیامت عنائے محمد رویا ہی ہیں بکھوں خج زیبا سے محمد ہو سر پہ میرا اور کف پاسے محمد یہ لطف مگر رہتے ہیں عنائے محمد
---	--

ہو شمع لحد شمع تولائے محمد
 ہو نقش لحد نقش کف پاسے محمد

دنیا یاد و جہانین اک مکان محفل مولد کہا کرتے ہیں نام عالمان محفل مولد فضائل سنکے محفل کے میان محفل مولد یہاں پر حجت للعالمین کا ذکر شش ہے اگر لینی ہی جنت سر کے بل ہو عاصیو نہ دو جنت پائیکے جو حاضر دربار و اللہ یہہ محفل مومنو حاجت روا گشتند ان	جہان ل کہول کفری بیان محفل مولد ندیکہ اک حل جے بسان محفل مولد نہیں پچھو سائے حاضران محفل مولد نہ کیونکر رحمت حق ہو میان محفل مولد جہانین تم جہان پاؤ نشان محفل مولد مبارک ہو خورہ حاضران محفل مولد ہزاروں لچکے ہیں امتحان محفل مولد
--	---

روایت ذال
 یوں تو کہہ دیا ای لا کہوں ہی غلنا غلنا
 نام احمد سے نیا کوئی ایجا غلنا غلنا
 فوسے دم نام محمد کا نیا سے غلنا غلنا
 ایسا حال غلنا کہ کوئی لگا لگا غلنا غلنا

۱۸

جو اور نہایت غلنا غلنا غلنا غلنا
 یہاں پر حجت للعالمین کا ذکر شش ہے
 اگر لینی ہی جنت سر کے بل ہو عاصیو نہ
 دو جنت پائیکے جو حاضر دربار و اللہ
 یہہ محفل مومنو حاجت روا گشتند ان

جنگجو مشق کربا جنت دلا میں
وہ جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت

جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت

جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت

کوئی نہیں تہارا ہمسر میر سے پیمر	لاریب تم ہو سب سے برتر میر سے پیمر
ہوں برق فنی ون مضر میر سے پیمر	شعلے پھرک رہے ہیں لہر میر سے پیمر
ابو بلا لوالہ اپنے در پر میر سے پیمر	کب تک پہرا کرو نہیں در پر میر سے پیمر
در دربان بھی ہی اکثر میر سے پیمر	قربان ہوں جان دے تیر میر سے پیمر
ملک عربین حضرت ہندوستان میں	پسین تیر سے دل کو کیو میر سے پیمر
ابر کرم کو اپنے فرامی اشارہ	دہو ڈالے سب گہکے و فر میر سے پیمر
تشریف آپ لائیں جنت نزع آئے	ہرگز نہ وہ وین میلے تو رہ میر سے پیمر
پندم جو نگہ شوق دیدار پاک میں ہیں	کوثر سے ہیں فروں تر بہر میر سے پیمر
آوارہ کو بکوہے رہ میر کو جستجو ہے	لو اب بلا لوالہ اپنے در پر میر سے پیمر
ہر دم یہ آرزو ہے ہر دم یہ التجا ہی	پہو لون نہ یاد تیری دم بہر میر سے پیمر

دشو ار تھا پہونچنا جنت میں تہا نہ آسان
ای لطفت گر نہوتے رہ میر سے پیمر

بہر وسایج بخشش کا حضرت کی شفا عجب	نہ تو بہ پر نہ تقوی پر نہ محنت نہ عطا پر
ہو ابھی جیسے دل بایل گل خسار حضرت پر	شرف کہتا ہی ہر داغ جگر گہا جنت پر
گر گئی رشک کیا کیا است سابق اس پر	کہلین گے جیب جان بخش حضرت کے عطا پر
حصول مقصد کو نہیں عشق ذات عالی پر	محبت کو محبت کیوں آئے اس محبت پر
جگر ہے اسکی با صحت خاطر میں سپاہ	زول آیت رحمت ہی جکی پاک صورت پر

جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت
جنگجو کرم بر سر گزرا با سخاوت

صف اولیٰ ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف دوم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف سوم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف چہارم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف پنجم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف ششم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف ہفتم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف ہشتم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف نہم ہر ایک کی بہت و شہاد
 صف دہم ہر ایک کی بہت و شہاد

خدا کے بعد وہ افضل ہے خدا کی
مخلوق میں ہر جی میں ہر دو عالم میں
وہ ایسا ایک کتاب ہے نہیں ایک
کہ دوسرا زمین خدا ہے خدا کا
وہ ہے سچ کہ ہے نعمت
بشر کی جان ہے کہ کو کہ ہے
خدا کا ہے غور ہے شوق ہے
الہ علی بن شوق ہے غور ہے

<p> لکھنؤ عجیب ہے اکی وہ مدحتِ رخسار لکھنؤ جناب کی وہ وصفِ گدِ رخسار لکھنؤ حضور کا گھوٹ ابرو رخسار </p>	<p> کچھ جہان کہ یہ مطلع ہی مطلع انوار کچھ زمانہ کہ گچھا ہو تپہیں لیلِ رخسار کرین طوافِ سیرِ گہر کا کعبہ کے زوآ </p>
---	---

خدا کیو اسطے محبوب ازید و
خدا کیو اسطے اسباب شاہ شوق
تیب فراق سے دق ہو گیا ہی بہار
للا وہر غذا اسکے سبب دیدار
نیا با شیخ نے قصہ نیست آئینہ
دیکھا دو ایک نظر انداز
ملا کو بند کیو مو لا الی نبی حضرت بن
زیادہ رنج تمیز کیا کہ جو نہیں
نبین جی خدمت سرگاہے اگر لائق
تیار اخادم کا رہندہ یکجا
نعم ایسے طلیعت و خیالیں در گذران
غلام اکا کجلا نام ہے پیہود اور
ملان

[illegible]

کریں گے جو لطف دہا اظہار
کامیاب و نامیسی و رحمت نیر
خدا کا لطف اگر ہم سے ازل سے
خدا کے شفیق ہے بجا کو بندہ
پسند میری فصاحت ہوئی جو درالست
عطا ہوئی ہے صلہ میں بہت دوست
نہ فہم و ذریبان کو دے وہ زبان

جہاں یہودیوں کے سبب جمع خلق بزدل ہزار

بہارِ عشق و تاب ہے اوس آقا مودع ہزار
پیشانی پر زلفین اسکا عکس
درد و دلالت ہے جو فردوسیوں کو انوار
سینیں زبان شام لیل بہار
یون فیضوت دیو کی

شکل بندہ پیشانیان از نور
صفت

ایک یونانی عالم کو یہی کیا افسوس
 خواب خلقت میں کون سا عجب
 فائدہ نہ دینے کی زیارت
 جادو کی بات لاشہ اویٹا افسوس
 تادم میں دیکھ کر افسوس
 منہ سے اس کی بات افسوس
 کلا کی بات افسوس
 کی بات افسوس
 کی بات افسوس
 کی بات افسوس

صفت مدینہ کی حد بھر سے باہر ہے	ہر اک زمین کا ذریعہ سہی بیان کیا
زمین ٹانگی ہی خلاق و زمین کی زمین	رسول پاک نے اس کو کیا ہی آباد کیا
یہ ملک ہی کسب ملک ملک ہی سہی	لوگ کرتے ہیں سب اپنے ملک ملک

شفامدینہ کی یہ خاک پاکین ہی لطفت
اگر چنگے ہوتے ہیں عیسی کے عہد کے سار

جیسا نہ ہو ہی اللہ کا محبوب عزیز	ہو گئے یوسف نہ تھیں حضرت یوسف عزیز
دفن ہو جای مدینہ کی زمین میں گر تاش	حق تو یہ ہی میری مٹی ہو خاک خوب عزیز
عشق مجبور اسی ہونے مجبور حیاں	دوست لک بھی کہتی ہیں تجھے عزیز
جو مٹا ہوں کہی کہو نہ لگا ہو کہی	نام خضر کا ہی ایسا مجھے کتب عزیز

کیوں نہ دم عشق محمد کا بہر و نہیں ہی لطفت
سب کو ہونا ہی خوش انداز خوش سلو و عزیز

جیتے جی مرد و نہ اقدس کو نہ کہا افسوس	انہی پوری ہنوتی دلی مٹا افسوس
سایہ قاست حضرت کا نہ پایا مضمحل	دام میں اپنے نہ آیا کہی غم افسوس
خدمت خادم درگاہ نبی ہم کرنے	پاؤں تک اون کی کہی ہاتھ نہ پچا افسوس
اوپر کے اکھو نہیں کہی خاک مدینہ نہ پڑی	چشم بے نور نہ اپنی ہوتی بنیا افسوس

ایک یونانی عالم کو یہی کیا افسوس
 خواب خلقت میں کون سا عجب
 فائدہ نہ دینے کی زیارت
 جادو کی بات لاشہ اویٹا افسوس
 تادم میں دیکھ کر افسوس
 منہ سے اس کی بات افسوس
 کلا کی بات افسوس
 کی بات افسوس
 کی بات افسوس
 کی بات افسوس

[illegible]

[illegible]

کبریا سو شایان سے پادشاهان
 کبریا سو شایان سے پادشاهان
 کبریا سو شایان سے پادشاهان
 کبریا سو شایان سے پادشاهان

جی سی پادشاهی بجای کانی
 جی سی پادشاهی بجای کانی
 جی سی پادشاهی بجای کانی
 جی سی پادشاهی بجای کانی

سایہ طوبی کا یہ سو دازوہ نال نہیں زلفین سنبیل گس آنکھیں مہر قد گلک لب روئے دین سخن نقشان چہا لوسی و خوشی چاک شل گل جگر ہی لالہ سان ل داغ ہی بن گیا سحر آ عالم تیر سہر تو سے چیز	یہاں مدینہ کی بیو لونکا ہی سار شک باغ چشم عالم نے ندیکہا کو فی بخار شک باغ بن گیا ہی کیا ہی سحر آمدینا شک باغ سیر کرنا کاشل اس گلشن کی میرا شک باغ عارضن بر نور کو زیبا ہی گلہنا شک باغ
گل بہانک کہاتے ہیں جو بی بی میں ہنسی لطف ہی سراپا جسم اپنا سر سے تاپا شک باغ	

۲۵
 رحمت اللعالمین علیہ
 رحمت اللعالمین علیہ
 رحمت اللعالمین علیہ
 رحمت اللعالمین علیہ

پیر ہون احمد مقبول کی کیو کر تعریف ایسے سنبیل کی لکے کوئی کیو کر تعریف حق تو یہ ہی کہ جو بہتر سے بہتر تعریف خالق ارض و سما آپ ہو جسکا مداح گو کہ بخت میرا چرخ سعادت نکا ہے ہم اک بہان نام خدا پڑتا ہے کلمہ ترا دہر فردوس حق رضوان ہیں جب کو کا ہوئے ہیں وہاں بسیر چشم ملک خضر جن انسان میں پرزہ قطع ہیں مداح	شاہد نظم کے خاطر ہے بہتر تو تعریف وہم وادراک سے بھی کسی ہو باہر تعریف میرے مولیٰ کی ہر تر سے ہی مکر تعریف ایسے مدوح کی ہو عیدی کیو کر تعریف تیری لکھتا ہوں جو ای مہر نور تعریف چشم بد و تیری ہوتی ہی گہر تر تعریف ہم چلے جائینگے حضرت کی سنا کر تعریف احمد پاک کی ہوتی ہے بہان پر تعریف کرتے ہیں حور و ملک تیری فلک پر تعریف
--	--

شب خیال میں ہوں سر ابا غنا
 شب خیال میں ہوں سر ابا غنا
 شب خیال میں ہوں سر ابا غنا
 شب خیال میں ہوں سر ابا غنا

[illegible][illegible]

۲۶

<p>مرخ جان ہی صورت سیما مضطرب رسول تیر مر و ضہ کا تصور جا کیونکر رسول دم نکلی جائی گر اپنا تیرے دہر پر رسول مشک جنت جب نہوز نفو کا ہمیں رسول رحم ہی فراؤ گے ہم عاصیوں پر رسول شریت قند و شکر ہووے خوشتر پر رسول ہرین تیر کو چر کے کیا اور کم تو پر رسول پرندیکھا آپکار و بی منور پر رسول جان دے کیوں نہوں بان تیر پر رسول ہو نہ کیوں سبکی شفاعت ختم تیر پر رسول سو گیت اللہ چڑا کر آپکا در پر رسول</p>	<p>ہو گیا ہی سینہ سوز غم سے ہجر پر رسول بیستے جی جنت کہا تا ہی مقدر پر رسول ریشک عمر خضر کو بیشک ہوا ایسی گ سے ہی خطا مشک و شمن سی گے کوئی تشبیہ کا رحمۃ للعالمین تم ہو یقین سے روبرو ہر شر نزع کی تلخی مین گر شریت ملے دیدار کا اسطرحا نور کب بکہامہ و نورش یلین رہو تجر و تے نور چشم منتظر سے او گیا دونوں عالم میں ہر لجا و ماوا آپ ہیں آپ ختم المرسلین ہیں اور شفیع المذنبین ہوں دیوانہ مدینہ سی لجا و سر منجھے</p>
--	---

[illegible]

میرا دل کیا ہی دن ہے کا فوری
میرا دل کیا ہی دن ہے کا فوری

دلیف

عشق ہی اسکو جو یا حرم تھا لاندنو
ہم شفیع المذنبین پر ہو گئے ہیں مبتلا
لکھ رہا ہوں بدین جہ ایدل و حال و پایا

و اما در این کتاب عطر و عنبرین بسیار لطیف است
و در این کتاب عطر و عنبرین بسیار لطیف است

[illegible]

کے ہر ایک اور پیر کا
نور اللہ اپنے چہاں چھوٹے
سایہ امان اہلین المذنبین
کے سر پر ہے جس کی
دستگیری چھوٹے پیر
جس کی ہر ایک اور پیر
عالم و دین میں ہر ایک
اسوایہ پیر کی ہر ایک

19

۲۹

ایک کا دلچسپ ہون اور لکھا خدا اسی کا غلام
حق سنا کہ با شمع المذنبین

صین ہمارے ہی وہ جسکو سپہ آزار نہیں
 فتنہ عشق محمد میں جو شرار نہیں
 ابھی شیرب کی نصائے وہ خبر دار نہیں
 میرے دیو نہیں بھرے کوئی بیکار نہیں
 بخشو آج جو تہین احمد خٹہ نہیں +

احمد پاک کی انگہوں کا جو بار نہین
 وہ تو سالک ہی نہ مجذوب ہی دیوانہ
 وصفِ جنت کہی پہلو سے تکرار و غلط
 شعر خالی نہین وصفِ قہر و کوئی
 عاصیو کو نسی نیش کی پہلا ہی صفت

باد ابروئی مبارک میں گلا کاٹ لے اعلیٰ
 یہ تو آسان ہے مشکل نہیں شواہد ہیں

لاکھ دوس جو گرا بیان میں کامل نہیں
ورنہ میرا منہ تو وصف پاک کا نہیں
ہو نہیں شبید آجی حور و نہ پہلے میں نہیں
آب کوثر کا خداوند میں کچھ سائل نہیں
جو رسالت کا رسول پاک کی فاضل نہیں
آگے نزدیک بیشکل ہر جی شکل نہیں
فرقہ عشاق میں مجھ کو فی کامل نہیں
یاد حق سے ایک دم بھی لیر غافل نہیں

عشق محبوب خدا ایدل جسے جان نہیں
 یہہ کر ہی ہی خدا کی بیون جو داج نگر
 روح جنت کو بخائلی مدیہ میری
 کہ عجب سیراب دیدار رسول پاک سے
 کا نہ طلق ہی وہ مرتد ہی ملعون ہے وہ
 جان تھا نیسے نکلے وقتِ مردن یانی
 عاشق شاہِ عرب ہو کر پڑا ہوں ہندو
 نشہ عشقِ نبی نے یہہ بنایا کج دوست

پہر فی ہی آنکھو غمین میری صورت پاک بتی
لطف مجسا و اضحی کا خلق میں عامل نہیں

شک بهو جان کمال عشق شمر لوالا کین
 یوی کافور جان یی بی غلبه
 ایضا
 بخشود ایناخذ اسی لطف کور در جزوا
 عجب هست کای پر عجز با شفیع المذنبین
 ماکمور کای کرب لب کور و قنات امنی
 این سگ لب نبست در بر یا شفیع
 کله ذریه کله ذریه

جہر عالمگیر یونین دورہ افلاک میں
 روک رکھے ہیں کہ آپسودیدہ غماک میں
 جیسے خوشبو ہی دینے کی خوش خاشاکیں
 جل مراہوں آتش عشق رسول پاک میں
 یا بجلی طور کی ہی اس دل صد چاکین
 ہی ولادت مصطفیٰ کی حسن میں پاکیز
 اور مر کر رہ گیا اس نند خوشست زاکیز
 اسی فلک لاشہ ملائکہ لے اوڑنیے
 دم نکل جائی جو عشق صاحب لواکیز

پہر رہا ہوں تنجو کما جیل لاک میں
 خشکے دن تیرے دوزخ چھانے کے لیے
 سنبل ویران خست میں نہیں ہی حاقلو
 آب کو شریقی قدح غریب میں تو کیا عجب
 جلوہ فرما ہی رہی پر نور صفت کا خیال
 ادنیٰ میں کاغذ غریب سے ہی علی مرتبہ
 جینے جی پہنچا نہ گزار بدینہ تک اگر
 دیکھتا جسدِ کم کیا بندیکو دوسری نیلے
 حق تو یہ ہے عرقی ہی نہ دوشین جلاو

اسطفت خلیفین کہہ سدا موسیٰ مبارک کا خیال
ایسے جو ہر جا پھین گزینے اور اک مین +

نه لکشی عمر کو نکر و حجت کو نہ پیمبر
دماغ اپنا معطر ہی از لیسے شک و جبر
بشکل مردم آبی رہی پرل سمندرین
کہان خبر میں خوشبو کہان و شک و فخر
نکالو نہیں ہزار روشن خنیں شاد و صبور
یہ ہر جہت سلاست ہے ہی سر سبز و سر

الملبی اتی سیر حبت رو فرستے مقدیر
 سرگندہ کو ابلہ اند اسی میرے سون
 ہماری عمر رو کی کٹی حجر میرین
 جو خوشبو ہی رسول پاک کی لبت مغتر
 سے کیا دخل تمی دخل نعت قدس رو
 از لے اپ ہنسای کی لبت مغتر

بومیرای نظمین بکتاب کیمیکال است
میرا دیوان بی قبول کیسای کیمین
کلام لیتونین بدیدر داغی و دوزین
ادی یسوی مین کای و الطاف مین

ایضا

نظم کیمیکالی عارفان

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

سونپیان ولایت سنو در و دیگر بو
 لوار است بر آویده بود در و دیگر بو
 صفت عیسای سنو در و دیگر بو
 بهمنی نه نو خالو در و دیگر بو
 دژ و خدای سنو در و دیگر بو
 که هر خیال ای خالق در و دیگر بو
 رسول پاک و پادشاه در و دیگر بو
 ادب و شکر و در و دیگر بو

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

مدرسہ آپ کی درکار یا رسول اللہ
بحق جید برکات یا رسول اللہ
تو یہ ہے بار مدوکار یا رسول اللہ

بجائے کہ ہوسرِ لطیف فرقہ فاسے بلند
کہ او سکا محتسب ہے مردارِ یارِ رسول اللہ

کیا غیرت گزار ہے صحرا سے مدینہ
مرجاؤ لگا کہہ کہہ کے نہیں ہا مدینہ
روشن ہے نظر ہر تجھ لائے مدینہ
کافی ہی بہن امں صحرا سے مدینہ
جنت کے عوض حق میں لو اسے مدینہ
محمود سی ہو مرزا سے مدینہ
ہم دور نہ کہہ دور رہے لو اسے مدینہ
موسیٰ کو دکھا بیگے نانا سے مدینہ
کیا غیرت فردوس صحرا سے مدینہ
برگِ سدرہ کہیں مصلیٰ مدینہ
جس وقت بہشک جاتے ہیں جو کیا مدینہ
القدر سے بلند ی مکانہا سے مدینہ

۲۵

اسطوف
بجائون دینا سے تناسل
دو لفظ کا
دل پہنچا کر کہو خدا اسط
لا سے پہنچا کر کہو خدا اسط
اخذ کر کہو خدا اسط
بائیں پہنچا کر کہو خدا اسط
کھل کر کہو خدا اسط
مقبول کر کہو خدا اسط
بہت سے کہو خدا اسط
مستط کہو خدا اسط

کون ہوں شوق سب غلبہ کیا ہو سدا و ان مصطفیٰ کے دربار میں ایک ہی عجیبہ کی روئے از کوہ صفا
 اور کیا سخن کا کیا ہے یہی عجیبہ کی روئے از کوہ صفا
 کیون ہوں شوق سب غلبہ کیا ہو سدا و ان مصطفیٰ کے دربار میں ایک ہی عجیبہ کی روئے از کوہ صفا
 اور کیا سخن کا کیا ہے یہی عجیبہ کی روئے از کوہ صفا
 کیون ہوں شوق سب غلبہ کیا ہو سدا و ان مصطفیٰ کے دربار میں ایک ہی عجیبہ کی روئے از کوہ صفا
 اور کیا سخن کا کیا ہے یہی عجیبہ کی روئے از کوہ صفا

دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو
 دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو
 دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو
 دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو

<p>لاکھوں ہی دیکر جناب مصطفیٰ کو روئے تیرے رات اوس میں راند جا کیو اسطے سر زہن پہ چاہیے دار افتخار کیو اسطے کس قدر بیجا کہ ہیں عاصی خطا کیو اسطے ایک تہہ ہی جہان شاہ و گردا کیو اسطے گہل گئی جنت کی کھر کی کھر کیو اسطے</p>	<p>جام کو تر ساقی کو تر سے لینے روئے ظلمت شب پر ہو آرزو روئے گردینہ دیکھ پاہن عیسیٰ حریم کہین سن لیا ہی جسے نکو حجت اللہین ای خدیو دو جہان ہی تیرا یو آن ل گور کی گرجی ہی گہر یا یو مراح ل</p>
--	---

میں آج کے نکو راز کو افشا کہین
 بند کر ای لطف منو نہ پنا خدا کو اسطے

<p>مطلق نہیں اس ہے روز حساب سے روشن و چند دل ہے میرا آفتاب سے مولا بلا تخلص ہیں جگو شتاب سے بند کیو عشق ہے اوسی حال جواب سے دیکھو ملا لو دیدہ پر نرم گلاب سے ایسے میں موت آئے تو چہ چون خدا سے پہلے زبان ہوئے مشک و گلاب سے بیدار بخت خفتہ ہوا اپنا خواب سے ہندوستان سے پہنچ نہیں شرب شتاب سے</p>	<p>ہی جگو عشق صاحب نام کتاب سے عشق رخ جناب رسالت کتاب سے بلخ جہا کی سیر سے و لشک ہو گیا محبوب وہ ہو والی ہی کون مکان کا یاد رخ رسولین و یا ہون ات بہر ہجر رسول کہین جینا و بال سے منظور وصف زلف رخ پاک ہی اگر رویت ہوئی جو عالم رویا میں آپ کے دم پر کا بہان مقام مجھ ناگو آپ کے</p>
---	--

فرمان یار جگو اس سوال و جواب سے
 کہ جاننا نہیں اس حجت سے کہ اب سے
 وہ پہلو علی حسن یہ نہیں سنا ہے
 کشیدہ باد کو تیرا اوس کا ہے
 کا تیرا یہ دیکھن اوس کا ہے
 خاف نہیں میں تو تو دوزخ کا ہے

میں آج کے نکو راز کو افشا کہین
 بند کر ای لطف منو نہ پنا خدا کو اسطے
 میں آج کے نکو راز کو افشا کہین
 بند کر ای لطف منو نہ پنا خدا کو اسطے

دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو
 دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو
 دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو
 دل نشانی اور دولت دیدار سے کہو

ادویہ فی ارجاس کا بندوبست یہود و مسلمانوں کے لئے
 ضروری ہے اور اس کے لئے کہیں کہیں دوا کی دکانیں
 قائم ہونی چاہئیں اور ان کے لئے کہیں کہیں
 دوا کی دکانیں قائم ہونی چاہئیں اور ان کے لئے
 دوا کی دکانیں قائم ہونی چاہئیں اور ان کے لئے
 دوا کی دکانیں قائم ہونی چاہئیں اور ان کے لئے

ہزاروں سال پہلے سے یہی بات کہہ رہے ہیں کہ
 اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے یہ سب کچھ کر دیا ہے
 کہ ہم اس دنیا میں رہتے ہوئے اس دنیا کی
 باتیں نہ کر سکیں اور نہ ہی اس دنیا کی
 باتیں کر سکیں۔ بلکہ ہمیں اس دنیا سے
 الگ کر دیا ہے اور ہمیں اس دنیا سے
 الگ کر دیا ہے۔

ہزاروں سال پہلے سے یہی بات کہہ رہے ہیں کہ
 اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے یہ سب کچھ کر دیا ہے
 کہ ہم اس دنیا میں رہتے ہوئے اس دنیا کی
 باتیں نہ کر سکیں اور نہ ہی اس دنیا کی
 باتیں کر سکیں۔ بلکہ ہمیں اس دنیا سے
 الگ کر دیا ہے اور ہمیں اس دنیا سے
 الگ کر دیا ہے۔

ہوا ہی شوق دیدار گل خشار حضرت کا
 مشرف ہو گیا ہی جو کف پامبار سے
 درندان اقدس کی صفت میں ہو انکو
 ہمارے دل میں ہر نبوت رونق افزا ہے
 جہاں کن پہ سے کیونکر نہ کہیں بند کر لو نیز
 رہا سرین اگر چند ہی جو شوق حسین کی
 خدایا شکل و کمال چہرہ لہنے یار کی
 نسیم باغ رضوان کی ہوس سے روڑو شہ
 میں دیکھتے تھے سارے سر کا ونگا سر گر
 دکھائے ہیں میں پرچہ سے ہر اک پیر
 خدا نے رحمت اللعالمین جو جسکو فرمایا
 کہا جو حق نے حق سے کہا حضرت سے
 اولو العزمی سالی ہی معراج سے ظاہر
 تیری حمت پہنا زان تیرے بخشش پہلوں
 جہی غل حایت سی تعلق جنکو رہنا ہی
 مجھے جس طرح سے دشمن ایمان پہن
 دکھا دواں لہو نکو ذرا زور دے اللہ ہی

ہوا ہی شوق دیدار گل خشار حضرت کا
 مشرف ہو گیا ہی جو کف پامبار سے
 درندان اقدس کی صفت میں ہو انکو
 ہمارے دل میں ہر نبوت رونق افزا ہے
 جہاں کن پہ سے کیونکر نہ کہیں بند کر لو نیز
 رہا سرین اگر چند ہی جو شوق حسین کی
 خدایا شکل و کمال چہرہ لہنے یار کی
 نسیم باغ رضوان کی ہوس سے روڑو شہ
 میں دیکھتے تھے سارے سر کا ونگا سر گر
 دکھائے ہیں میں پرچہ سے ہر اک پیر
 خدا نے رحمت اللعالمین جو جسکو فرمایا
 کہا جو حق نے حق سے کہا حضرت سے
 اولو العزمی سالی ہی معراج سے ظاہر
 تیری حمت پہنا زان تیرے بخشش پہلوں
 جہی غل حایت سی تعلق جنکو رہنا ہی
 مجھے جس طرح سے دشمن ایمان پہن
 دکھا دواں لہو نکو ذرا زور دے اللہ ہی

ہوا ہی شوق دیدار گل خشار حضرت کا
 مشرف ہو گیا ہی جو کف پامبار سے
 درندان اقدس کی صفت میں ہو انکو
 ہمارے دل میں ہر نبوت رونق افزا ہے
 جہاں کن پہ سے کیونکر نہ کہیں بند کر لو نیز
 رہا سرین اگر چند ہی جو شوق حسین کی
 خدایا شکل و کمال چہرہ لہنے یار کی
 نسیم باغ رضوان کی ہوس سے روڑو شہ
 میں دیکھتے تھے سارے سر کا ونگا سر گر
 دکھائے ہیں میں پرچہ سے ہر اک پیر
 خدا نے رحمت اللعالمین جو جسکو فرمایا
 کہا جو حق نے حق سے کہا حضرت سے
 اولو العزمی سالی ہی معراج سے ظاہر
 تیری حمت پہنا زان تیرے بخشش پہلوں
 جہی غل حایت سی تعلق جنکو رہنا ہی
 مجھے جس طرح سے دشمن ایمان پہن
 دکھا دواں لہو نکو ذرا زور دے اللہ ہی

خجانی
مهر بازی خمر کا چکان شیر تازہ
ایک ایک سو جیبی و عروسی ہے
ب لطیف کی طعنت کی موتی جڑی ہے
سرخ دلین نقد عشق سیدلار ہے
ویر پھر گشتی بین صفت سحر راز ہے
جان دوں کجا بیکوی بیخیز اسرار ہے
آقا! آچھ خجانی کا خط زنجار ہے

کیا شوقِ فقر و انکسرت ہے جس راہِ طاعت نے
چرخِ دین کیاروشن کیا و شمعِ ہدایت
یہ نہ وہ مساکین کی خدمت کی ایک انشاِ شفاعت
سدا چہتری نگاہی جسکے سر پر چہرے
درِ دولت سر تک آد کی پہنچا یا نہ
شفاعت کو بلا جب لبِ جان بخش حضرت نے
جلال را اجلاد الا تمے قت کی شدت نے
تفاخرِ حضرت آدم کو بخشا جسکی سچائی

[illegible]

دعویٰ خلاصی ہی وہاں ہے ادنیٰ ہے
وہ بحثِ ایجادِ جہان اپنائی ہے
دیدارِ مبارک کی جسے تشنہ لبی ہے
جا حاضر دربار ہو تیری طلبی ہے
اؤنا سایہ صفتِ درِ زندانِ نبی ہے
ظاہر میں تعظا ہر ہے میرا ذہن غمی ہے
میرا وہ نبی ہی جو رسولِ کائنات ہے

ہر پیر ہادی کو انور کی زبان سے کہتا ہے
 اختر طالع ہمارا کہو کیسا ہے
 کہتے ہیں قوسی ہتھیں کیسا ہے
 واہ کیا عمل علی الغفار کیا ہے
 کہن چو لیا ہے کہن قد حنین و بدد کیا
 آئینہ خورشید کا دم بہی ہر اکسے تار کیا
 آستے لچکائے اوڑا کر کیا ہے
 تن بہر اشتہا کیسے نہ بندین کی ہوا
 لارہ و فرشتہ کیسے نہ بیکار ہے
 چہ کین کیسے نہ کار ہے

[illegible]

[illegible]

وصف مولانا جو کہانی سننا چاہیے
میں نے اس کو سننا چاہیے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

دین سے دین
 دین سامان بنا دینا ہے
 دین سے دین سامان بنا دینا ہے
 دین سے دین سامان بنا دینا ہے
 دین سے دین سامان بنا دینا ہے

تیار جس خلق میں پیدا ہوا ہے اور نہ ہو
عرش سے تا فرش سجی رہی ہم کی شہنشاہی
سرو و شمشاد و صنوبر جہاں کے پتے ہیں ہم
نیر سے ہی گلگشت کو باغِ جہان پیدا ہوا
ایک جہان قمری بنا ہی نہروں کا کامیک
ایرو اور رخسار حضرت دیکھ کر کس جہاں ہوا
جس جگہ پہ پیدا ہوا ہی وہ شہنشاہ و شہنشاہ
قدیاں کا شہر جسے لکھا ہی مینے وصفت
ہر گہری میداں کا بہتا ہی باغِ شاق کا

سب سے بڑا تو ہی بعد اللہ کے واللہ
غیر ترخوشید تو ہی تو ہی شک و اہ
و اہ کیا معجزنا وہ قاسم دلخواہ ہے
تیرا ہی نام ہے ایجاد خلق اللہ ہے
وہ تیرا قہر ہی نام خدا دلخواہ ہے
یہ تو بسم اللہ ہی در یہ کلام اللہ ہے
وہ زمین تک خدائی کی زیارت گاہ ہے
سرو قد تعظیم دینی حجاب خلق اللہ ہے
کوچہ محبوب عالم کا تماشا گاہ ہے

لطیف پہ شہرت ہوئی صحابہؓ کو نصیب کی

ہر کوئی کہتا ہے حاج رسول اللہ ہے

ویکہ کہ لے کر جلوہ رو پیہر چاندنی
 شوق بین نظارہ نور بچ پر نور کے
 جلوہ فرا ہو اگر روئے صفا اکین تیرا
 ویکہ لگی جلوہ تیر نکلا گرایشک ماہ
 شب کو تیر ہی قد بیو مئی اسی بدرالجا
 ہی تصور کسکے خال حار و پر نور کا

خاک ہووے طور کے مانند بھلکر چاندنی
پہرتی ہی آوارہ سیری طالع گبر گرجا چاندنی
خاک حسرت میں پیہہ ہو مکہ رچا چاندنی
کبک سان لوہیگی انگاروں پر پشیم بچا چاندنی
اسا نسے روز آتی ہی زمین پر چاندنی
مرد مک پر ماہ صمدی نظر پر چاندنی

ہولای میرا وہ چور سولہ وہ جان ہے
 حضرت کے تصور میں گم لطف ہے حاصل
 والہیل ہے لاریب اوی زلف کی قہر
 وائیں عذاب کی خوش کامان ہے
 اوصاف لکے ایک حضرت کا نشان ہے
 فقط اوس میں حسن کی جان ہے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

This image shows a vertical strip of a document page. On the left side, there is a dark, textured binding edge. The right side is a white page area. Faint, illegible text and markings are visible on the page, including what appears to be a header or footer at the top and some scattered characters or symbols throughout the page. The overall appearance is that of a scanned document page.

خداوندی که در عالم غیب است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است

وہ زلف جس سے سطر ہی خلد کا گلہ ابر
 اسکو دیکھ کے سلام ملا کہین کفار
 ہو ابی صفت سر ہو نہو بیگار نہار
 بشر تو کیا نہو جن ملک سی جکا شمار
 تھے اوس خبا کے خالد ولید جو اک بار
 عطا کئے تھے عایق سے مو کٹر و چار
 ہر اک فرد بشر کو ہی حرز جان درکار
 بنا کے حرز وہ کہے تھے مو کٹر و چار
 یہ ہوتا موی مبارک کا مچھڑا ظہار
 او کہہ سو گیا کا فورث کر کفار
 ارٹے جنگی خدا سی بنے طالب پیار
 او نہیں کی دید کا ہی اشتیاق پس نہار
 ہر اک غزال حرم بن باہی جکا شمار
 بہر ای نشہ عشق خدا کا ایسا شمار
 جو دیکھا مسیح کمظف کر دیا نہار
 تو صاف اوسکو کیا کفر و شر سے نزار
 خود اپنے آپ گلہ کاٹنے لگے کفار

وہ زلف جسے کہ بونجی مشک جنت کو
 اس کے شانین اللیل کا ہو کزول
 بحر خدائی میں زمیں خدائی سے
 ہوئے ہیں اسکے ہر اک سے ہفت اعجاز
 رقم یہ ہجرہ ہے معبر کتا بو نہیں
 بزرگا و نہیں اوس سرور و عالم
 نہان نہیں ہی عیان ہی سبب خدائی
 کلاہ سر میں ہاوس جان نثار سرور کے
 وہ جس لڑائی میں جاتے سر پر کیلک وہ
 ادب تو لشکر اسلام فتحیاب ہوا
 اب اونکی چشم مبارک کا دیکھتے ہیں
 از کے روز سے مد نظر وہ کہیں پیر
 شکار دلو کیا ہی میری دل آنکھوں
 یہ صفت یدہ و دہستہ ہی دل آنکھوں
 جو پوشہ بار کو دیکھا بنایا مست است
 نکا لطف و عنایت ہوئی جو کثرت پر
 نگاہ قہر سے دیکھا جو کافرو کی طرف

خداوندی کہ در عالم غیب است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است

خداوندی کہ در عالم غیب است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است
 و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است و در عالم غیبت است و در عالم شهادت است

کہیں عتقا کا اسلام دینے کے بعد ان کے لئے جو کچھ ضروری تھا وہ بھی دیا گیا۔
 یہاں تک کہ ان کے لئے جو کچھ ضروری تھا وہ بھی دیا گیا۔

مصدق
دورنست
عالم باعمل شاعر بسبیل دولت و سعادت
منطقه صنعتی اشد علیقید والد و ستم نیکوکار

[illegible]

بزرگ شرف کا یہی اب کوئی سنا کیجئے
 خضر کو سالک آپ زہی مرجان کیجی

لالہ زارابی سخن کا چستان کجی	لعل کیو سلی شمع پریشان کجی
وقت ہی بڑی بچن گر دو نکا	کہ شفق پر ہی راہ ہو شرف کجی
پر وہ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا	چوم کون ہاتھ میں اپنی عجب اچا کیا
شعلہ طور کا کیا خوب کجی افشاہی	خاک انگارہ کف دست پر بیضاہی
مخیر گیتی تصویر سر اپا کجی	تھی یہ تصویر مقدس ازل چن کجی
نازی خانہ قدرت کی گماواہی میں	او تصویر پیر اول الوہی کہ اندری میں
کیسی تصویر کہ ہی صبح بہار امکان	کیسی تصویر کہ ہی آپ مصور حیران
کیسی تصویر کہ سبیل علی گیتی میں	کیسی تصویر کہ سبیل وعدا گیتی میں
خود کا گیتی کہ ہر صفت میں ہی	کیسی تصویر جی کجی نقاش ازل

عالم نورانی میں تباہی کی قامت کی
 عالم تاریکی میں تباہی کی قامت کی

۴۹
 قیامت کو بیدار کیا یہ مناسب کیا
 جو لانا ہی وہ لکھت دو خوب بین
 غفلت کی عین ہون کر لکھت دو خوب بین
 غفلت کی عین ہون کر لکھت دو خوب بین
 غفلت کی عین ہون کر لکھت دو خوب بین
 غفلت کی عین ہون کر لکھت دو خوب بین

اب یہاں آدمی کی قیامت کی قیامت
 اب یہاں آدمی کی قیامت کی قیامت
 اب یہاں آدمی کی قیامت کی قیامت
 اب یہاں آدمی کی قیامت کی قیامت

३१७

८७१५३१

This book was taken from the
Library on the date last stamp-
ped. A fine of 1 anna will be
charged for each day the book
is kept over time.

--	--	--	--

